فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 1

نبی ﷺ نے سیدنا عمرو بن عاصؓ کو ایک لشکر کا امیر مقرر کیا اور فرمایا کہ اللہ آپکو سلامت رکھے گا اور مال غنیمت سے بھی نوازے گا میں اس مال غنیمت میں سے آپکو بھی بہت مال دوں گا، جواب میں عمرو بن عاصؓ نے فرمایا اے اللہ کے نبی ﷺ میں مال غنیمت کے لیے نہیں جہاد کے لیے ایمان لایا ہوں تو نبی ﷺ نے فرمایا نیک آدمی کے لیے حلال مال کیا ہی خوب ہے [مسند احمد:17915 و سندہ صحیح]

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی مرویات
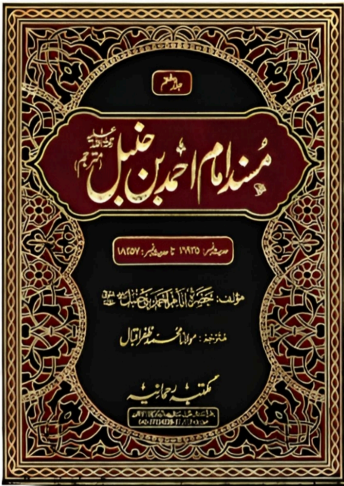
(۱۷۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ ... صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ [انظر: ۱۷۹۷۷].

(۱۷۹۱۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایسی عورتوں ... شوہر موجود نہ ہوں۔

(۱۷۹۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ... بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلًا مَا ... السَّحَرِ [صححه مسلم (۱۰۹٦)، وابن خزيمة (۱۹٤۰)، وابن حبان (...)]

(۱۷۹۱۴) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمارے ... فرق سحری کھانا ہے۔

(۱۷۹۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذْ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ وَسِلَاحَكَ ثُمَّ ائْتِنِي فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَهُ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ فَيُسَلِّمَكَ اللَّهُ وَيُغْنِمَكَ وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْلَمْتُ مِنْ أَجْلِ الْمَالِ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَمْرُو نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ [صححه ابن حبان (۳۲۱۰)، والحاكم (۲/۲۳٦)]. [انظر: ۱۷۹۱٦، ۱۷۹۵۵].

(۱۷۹۱۵) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ اپنے کپڑے اور اسلحہ زیب تن کر کے میرے پاس آ ؤ، میں جس وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام وضو فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا پھر نظریں جھکا کر فرمایا میرا ارادہ ہے کہ تمہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر روانہ کروں، اللہ تمہیں صحیح سالم اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لائے گا، اور میں تمہارے لئے مال کی اچھی رغبت رکھتا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مال و دولت کی خاطر اسلام قبول نہیں کیا، میں نے دلی رغبت کے ساتھ اسلام قبول کیا ہے اور اس مقصد کے لئے کہ مجھے نبی علیہ السلام کی معیت حاصل ہو جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نیک آدمی کے لئے حلال مال کیا ہی خوب ہوتا ہے۔

(۱۷۹۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ فَذَكَرَهُ

فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 2

عمرو بن عاصؓ مومن ہیں خدا کے رسول محمد ﷺ کی گواہی

"نبی ﷺ نے فرمایا عاص کا بیٹا عمرو بن عاصؓ مومن ہے"

تبصرہ: کچھ دجال و کذاب کہتے ہیں عمرو بن عاصؓ تو وہ ہیں جنہوں نے صفین میں نیزوں پہ قرآن اٹھا کر سیدنا علیؓ کو دھوکہ دیا تھا حالانکہ اللہ کی قسم! یہ سب جھوٹ اور بکواس ہے ایسا کچھ ثابت نہیں ہے یہ ابو مخنف دجال و کذاب راوی کا گھڑا ہوا مال ہے البتہ عمرو بن عاصؓ پکے مومن ہیں یہ ہم نے صحیح حدیث سے ثابت کر دیا ہے باقی تفصیل آگے آ رہی ہے

5053-الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم -عمرو بن العاص بن وائل بن هاشم بن سعيد بن سهم' حديث 731:السنن الكبرى للنسائی كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - هشام بن العاص رضی الله عنه' حديث8029:مسند أحمد بن حنبل -ومن مسند بنی هاشم' مسند أبی هريرة رضی الله عنه' حديث7856:المعجم الأوسط للطبرانی 'باب العين' باب الميم من اسمه :محمد' حديث6873:المعجم الكبير للطبرانی 'باب الهاء' هشام بن العاص بن وائل السهمی' حديث18314:

5053- اَخْبَرَنِی حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُذَكِّرُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ هِشَامٌ وَعَمْرٌو صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عاص کے بیٹے ہشام اور عمرو دونوں مومن ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

5054- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اَخْبَرَنِی نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَقُوْلُ مَا لِاَحَدٍ تَوْبَةٌ اِنْ تَرَكَ دِيْنَهُ بَعْدَ اِسْلَامِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِم "يَا عِبَادِیَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ" فَكَتَبْتُهَا بِيَدِی ثُمَّ بَعَثْتُ بِهَا اِلٰی هِشَامِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَصَاحَ بِهَا فَجَلَسَ عَلٰی بَعِيْرِهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْمَدِيْنَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم یہ موقف رکھتے تھے کہ اگر کوئی شخص اسلام لانے کے اور اس کو پہچاننے کے بعد اس دین کو چھوڑ دے (معاذ اللہ) تو اس کی توبہ قبول نہیں ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی

! عِبَادِیَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر 53)

''میرے وہ بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ کی رحمت سے نا...

میں نے یہ آیت خود اپنے ہاتھوں سے لکھی اور اسے ہشام بن عاص بن وائل...

کر) ان کی ایک چیخ نکلی، پھر وہ اپنے اونٹ پر سوار ہوئے اور مدینہ شریف آ گئے۔

ذِكْرُ مَنَاقِبِ عِكْرِمَةَ بْنِ اَبِی جَهْلٍ وَاسْمُ...

حضرت عکرمہ بن ابوجہل رضی اللہ عنہ کے فضائل ان کے با...

5055- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ال...

عُمَرَ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَبْرَةَ، حَدَّثَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، ...

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ هَرَبَ عِكْرِمَةُ بْنُ ...

فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 3
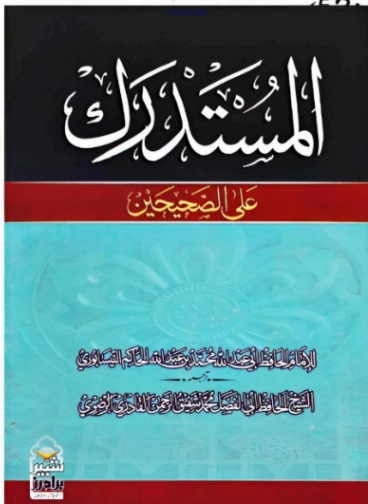
مدینہ میں کسی وجہ سے خوف و ہراس پھیلا ہوا تھا سب سے پہلے عمرو بن عاصؓ اور سالم تلوار پکڑ کر الرٹ ہو گئے تو نبی ﷺ نے لوگوں سے کہا تم لوگوں نے یہ کام کیوں نہ کیا جو ان دو مومن مردوں نے کیا ہے یعنی عمرو بن عاصؓ جیسے مومن مرد نے جو کام کیا تم نے کیوں نہ کیا

نوٹ: اِس سے پہلے بھی نبی ﷺ عمرو بن عاصؓ کو مومن کہ چکے ہیں
(مستدرک حاکم:2563 و سندہ صحیح)

(١٧٩٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَ... كَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَتَخَوَّلُنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ لَئِنْ لَمْ ... جُمْهُورٍ مِنْ جَمَاهِيرِ الْعَرَبِ سِوَاهُمْ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ كَذَبْتَ ... وَسَلَّمَ يَقُولُ قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [... الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٢٧)].

(۱۷۹۶۱) عبداللہ بن ابی الہذیل کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہمارے ... بکر بن وائل قبیلے کا ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر قریش کے لوگ باز نہ آئے تو حکومت ... ہاتھ میں چلی جائے گی، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا آپ سے غلطی ہوئی، میں ... قریش ہر نیکی اور برائی کے کاموں میں قیامت تک لوگوں کے سردار ہوں گے۔

(١٧٩٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتُمْ أَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [راجع: ١٧٩٢٥].

(۱۷۹۶۲) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی ﷺ کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب و مرغوب رکھتے ہو۔

(١٧٩٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ سَيْفِهِ فَأَخَذْتُ سَيْفًا فَاحْتَبَيْتُ بِحَمَائِلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا كَانَ مَفْزَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا فَعَلْتُمْ كَمَا فَعَلَ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ [صححه ابن حبان (٧٠٩٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۹۶۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں خوف و ہراس پھیلا ہوا تھا، میں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے پاس آیا تو انہوں نے اپنی تلوار حمائل کر رکھی تھی، میں نے بھی اپنی تلوار پکڑی اور اسے حمائل کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! گھبراہٹ کے اس وقت میں تم اللہ اور اس کے رسول کے پاس کیوں نہیں آئے؟ پھر فرمایا تم نے اس طرح کیوں نہ کیا جس طرح ان دو مومن مردوں نے کیا ہے۔

(١٧٩٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ فَمِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا إِذًا قَالَ

فضائل سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ پوسٹ نمبر 4

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ مسلمان ہوئے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ مومن ہوئے

(ترمزی:3844 و سندہ حسن)

شیخ البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں اِس حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی کے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ مومن ہیں انکی فضیلت ہے اور آپکے جنتی ہونے کی دلیل بھی ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے

(سلسلہ آحادیث صحیحہ جلد 1 صفہ 289 - اسکا اسکین پوسٹ نمبر 5 میں ان شاء اللہ)

یا اللہ اس کو ہدایت پر اور ہدایت یافتہ کردے اور لوگوں کو اس سے ہدایت کر۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔

❀❀❀❀

(٣٨٤٣) عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ : لَمَّا عَزَلَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّ... مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ النَّاسُ عَزَلَ عُمَيْرًا وَّوَلَّى مُعَاوِيَةَ. فَقَالَ عُمَيْـ... سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُوْلُ : ((اَللّٰهُمَّ اهْدِ بِهِ)). (صحيح بمـ...

ترجمہ: روایت ہے ابوادریس خولانی سے کہا جب معزول کیا حضرت عمرؓ نے عمیر بن س... تو کہنے لگے لوگ عمیر معزول ہوئے اور معاویہ حاکم ہوئے، سو عمیرؓ نے کہا ان کو کچھ... سے سنا ہے کہ وہ دعا کرتے تھے یا اللہ ہدایت کر معاویہ سے لوگوں کو۔

فائدہ۔ یہ حدیث غریب ہے۔ عمرو بن واقد ضعیف ہے۔

٤٨۔ باب: مَنَاقِبُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنه

مناقب عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے

(٣٨٤٤) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ)).

[اسناده حسن:] سلسلة الاحاديث الصحيحة (١١٥) تخريج المشكاة (٦٢٣٦).

ترجمہ: روایت ہے عقبہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان ہوئے لوگ اور مومن ہوئے عمروؓ بن العاص یعنی ایمان قلبی اللہ نے ان کو عنایت فرمایا جس کا درجہ اسلام سے اوپر ہے۔

فائدہ: یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اس کو مگر ابن لہیعہ کی روایت سے کہ وہ مشرح سے روایت کرتے ہیں اور اسناد اس کی قوی نہیں۔

❀❀❀❀

(٣٨٤٥) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ((إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ)). (ضعيف الاسناد) (اس میں ابن ابی ملیکہ نے طلحہ کو نہیں پایا۔)

ترجمہ: روایت ہے طلحہ بن عبیداللہؓ سے کہ انہوں نے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے عمروؓ بن العاص قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں۔

فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 5

مستدرک حاکم:2563 مسند احمد: 17963 اور ترمزی: 3844 میں نبی ﷺ نے عمرو بن عاصؓ کو بار بار مومن کہا ہے تو ترمزی 3844 کی شرح میں شیخ البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

نبی ﷺ کا عمرو بن عاصؓ کو مومن قرار دینا اِس میں عمرو بن عاصؓ کی منقبت ہے نبی ﷺ کی شہادت کے آپ مومن ہیں آپکے جنتی ہونے کی بھی دلیل ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے جنت میں صرف مومن ہی جائیں گے باقی رہا سیدنا علیؓ سے آپ کا اختلاف کا مسلہ جسکو لے کر دورِ حاضر کے کچھ لکھاری و آپکے مخالفین آپکو برا بھلا کہتے ہیں انکا دعوی غلط ہے کیونکہ سیدنا علیؓ سے اختلاف و قتال آپ کا اجتہاد تھا دنیاوی خواہش کے لیے نہیں
(سلسلہ احادیث صحیحہ 1/289)

١٥٥ ـ (أسلَمَ النَّاسُ وآمَنَ عمرُو بنُ العاصِ).

رواه الروياني في «مسنده» (٩ / ٥٠ / ١ ـ ٢) من طريق ابن أبي مريم وعبدالله ابن وهب: نا **ابن لهيعة** عن **مشرح بن هاعان** عن عقبة مرفوعاً.

ورواه أحمد (٤ / ١٥٥): ثنا أبو عبدالرح...

ابن هاعان قال: سمعت عقبة بن عامر يقول: س...

رواه الترمذي (٢ / ٣١٦): حدثنا قتيبة...

«حديث غريب، لا نعرفه إلا من حديث...

إسناده بالقوي».

قلت: مشرح بن هاعان وثقه ابن معين...

الحديث عندي، وقد وثقه جمع.

وابن لهيعة، وإن كان ضعيفاً لسوء حفظه...

كما جاء في ترجمته، وهٰذا من رواية اثنين ... سمعه

عبدالله بن يزيد المقرىء، وعبدالله بن وهب، ونحوهما قتيبة، وهو ابن سعيد؛ فقد ذكر الذهبي في «سير أعلام النبلاء» (٨ / ١٥) عنه قال:

«قال لي أحمد بن حنبل: أحاديثك عن ابن لهيعة صحاح. فقلت: لأنا كنا نكتب من كتاب ابن وهب ثم نسمعه من ابن لهيعة».

وفي الحديث منقبة عظيمة لعمرو بن العاص رضي الله عنه، إذ شهد له النبي ﷺ بأنه مؤمن؛ فإن هٰذا يستلزم الشهادة له بالجنة؛ لقوله ﷺ في الحديث الصحيح المشهور: «لا يدخل الجنة إلا نفس مؤمنة»، متفق عليه. وقال تعالى: ﴿وَعَدَ اللهُ المُؤْمِنينَ والمُؤْمِناتِ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِها الأَنْهارُ﴾[1].

وعلى هٰذا؛ فلا يجوز الطعن في عمرو رضي الله عنه ـ كما يفعل بعض الكتاب المعاصرين وغيرهم من المخالفين ـ بسبب ما وقع له من الخلاف ـ بل القتال ـ مع علي رضي الله عنه؛ لأن ذٰلك لا ينافي الإيمان؛ فإنه لا يستلزم العصمة كما لا يخفى، لا سيما إذا قيل: إن ذٰلك وقع منه بنوع من الاجتهاد، وليس اتباعاً للهوى.
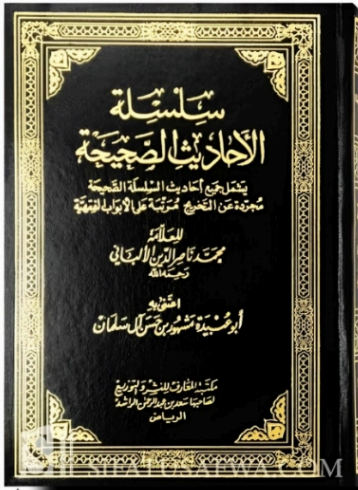
فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 6

سیدنا عمرو بن عاصؓ کو سنت نبوی سے والہانہ شغف تھا۔ لوگوں کو اس کی اتباع کی تلقین فرماتے ۔ ثقہ تابعی علی بن رباح کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو منبر پر لوگوں کو یہ فرماتے ہوئے سنا: کس چیز نے تمھارے طرز حیات کو تمھارے نبی کی سیرت سے دور کر دیا ہے؟ آپ تو سب سے بڑھ کر دنیا سے بے رغبتی رکھنے والے تھے جب کہ تم لوگ سب سے بڑھ کر دنیا میں دلچسپی رکھنے والے ہو۔" (مسند الإمام أحمد : 17925 وسنده صحيح)

(۱۷۹۲۴) موسیٰ ... اسکندریہ میں حضرت عمرو بن عاص ؓ کے ساتھ تھا، وہاں کچھ لوگ اپنے طرزِ زندگانی کے متعلق گفتگو کرنے لگے، تو ایک صحابی ؓ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ آپ ﷺ کے اہل خانہ بھوسہ ملے ہوئے جو کی روٹی سے بھی سیراب نہیں ہوتے تھے۔

(۱۷۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِصْرَ يَقُولُ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَمَّا أَنْتُمْ فَأَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [انظر: ۱۷۹۶۲، ۱۷۹۶۸، ۱۷۹۷۰].

(۱۷۹۲۵) حضرت عمرو بن عاص ؓ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی ﷺ کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب و مرغوب رکھتے ہو۔

(۱۷۹۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ [صححه البخاری (۷۳۵۲)، ومسلم (۱۷۱۶)]. [انظر: ۱۷۹۶۹، ۱۷۹۷۳، ۱۷۹۷۴].

(۱۷۹۲۶) حضرت عمرو بن عاص ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی حاکم فیصلہ کرے اور خوب احتیاط و اجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اسے دہرا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود غلطی ہو جائے تو پھر بھی اسے اکہرا اجر ملے گا۔

(۱۷۹۲۷) قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بِصَحِيحٍ وَلِيس في أَبْوَالِهَا إِلَّا حديثُ أَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ.

کا ذکر نہیں کیا اور یہ صحیح (بھی ...
پیشاب کے بارے میں ص...
روایت ہے (یعنی حدیث عُ...
اہل بصرہ متفرد ہیں۔

(المعجم ١٢٤) - **بَابٌ: إِذَا خَافَ الْجُنُبُ الْبَرْدَ أَيَتَيَمَّمُ؟** (التحفة ١٢٦)

باب: ۱۲۴- کیا جنبی کو سرد...

٣٣٤- حَدَّثَنَا ابنُ الْمُثَنَّى: حَدَّثَنا وَهْبُ بنُ جَرِيرٍ: حَدَّثَنَا أبي قال: سَمِعْتُ يَحْيَى بنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عن يَزِيدَ بنِ أبي حَبِيبٍ، عن عِمْرَانَ بنِ أبي أَنَسٍ، عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بنِ جُبَيْرٍ، عن عَمْرِو بنِ الْعَاصِ قال: احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ في غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، فَأَشْفَقْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ فَأَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي الصُّبْحَ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسولِ الله ﷺ فقال: «يا عَمْرُو! صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ؟» فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنَ الاغْتِسَالِ وَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ الله يقولُ: ﴿وَلَا تَقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾ [النساء: ٢٩] فَضَحِكَ رسولُ الله ﷺ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا.

۳۳۴- عبدالرحمٰن بن جبیر حضرت عمرو بن العاص ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ ذات سلاسل میں مجھے ایک ٹھنڈی رات احتلام ہو گیا' مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو ہلاک ہو جاؤں گا' چنانچہ میں نے تیمم کر لیا اور اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ انہوں نے یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ذکر کیا تو آپ نے پوچھا: ''اے عمرو! کیا تو نے جنبی ہوتے ہوئے اپنے ساتھیوں کی جماعت کرائی تھی؟'' میں نے بتایا کہ کس وجہ سے میں نے غسل نہیں کیا تھا اور میں نے یہ بھی کہا کہ میں نے اللہ کا فرمان سنا ہے: ﴿وَلَا تَقْتُلُوٓا......﴾ ''اپنے آپ کو قتل نہ کرو' اللہ تم پر بہت ہی مہربان ہے۔'' تو رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور کچھ نہ کہا۔

قال أَبُو دَاوُدَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بنُ جُبَيْرٍ

امام ابوداود ؒ نے کہا کہ عبدالرحمٰن بن جبیر مصری

٣٣٤- تخريج: [صحيح] أخرجه أحمد: ٤/ ٢٠٣ من حديث يزيد بن أبي حبيب به، وعلقه البخاري، قبل، ح: ٣٤٥، وصححه ابن حبان، ح: ٢٠٢، والحاكم على شرط الشيخين: ١/ ١٧٧، ووافقه الذهبي.

فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 8

اگر کوئی شخص غلطی کرتا تو سیدنا عمرو بن عاصؓ اس کی اصلاح فرما دیتے ۔ ثقہ تابعی عبد اللہ بن ابی ہذیل کہتے ہیں: قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ سیدنا عمرو بن عاص کے پاس تھے کہ قبیلہ بکر بن وائل کے ایک شخص نے کہا: قریش (لڑائی جھگڑے) سے باز رہیں ورنہ اللہ تعالی خلافت کو ان کے علاوہ جمہور عرب اور ان کے غیر میں کر دے گا۔ یہ سن کر سیدنا عمرو بن عاص نے کہا: تم جھوٹ اور غلط کہہ رہے ہو، میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ قریش قیامت تک خیر (اسلام) و شر (جاہلیت) میں لوگوں کے حاکم ہیں ۔ (سنن الترمذي : 2227)

٤٩۔ بَابُ: مَا جَاءَ أَنَّ الْخُلَفَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

اس بیان میں کہ قیامت تک خلفاء قریش ہی میں سے ہوں گے

(۲۲۲۷) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِى الْهُذَيْلِ يَقُوْلُ: كَانَ نَاسٌ مِّنْ رَبِيْعَةَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَآئِلٍ: لَتَنْتَهِيَنَّ قُرَيْشٌ اَوْ لَيَجْعَلَنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ فِيْ جُمْهُوْرٍ مِّنَ الْعَرَبِ غَيْرِهِمْ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: كَذَبْتَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ((**قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ**)). (صحيح ـ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ١١٥٥)

ترجمہ: روایت ہے عبداللہ بن ابی الہذیل سے کہتے تھے کہ کچھ لوگ ربیعہ کے عمرو بن العاص کے پاس بیٹھے تھے پھر کہا ایک مرد نے بکر بن وائل سے چاہیے کہ باز رہیں قریش نہیں تو کر دے گا اللہ تعالیٰ اس امر خلافت کو جمہور عرب میں سوا ان کے، سو کہا عمرو بن العاص نے جھوٹ کہا تو نے سنا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے تھے قریش حاکم ہیں آدمیوں کے خیر و شر میں قیامت کے دن تک یعنی مستحق حکومت ہیں۔

فائدہ: اس باب میں ابن عمر اور ابن مسعود اور جابر رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀

٥٠۔ باب: ملك رجل من الموالي يقال له جهجاهُ

غلاموں میں سے ایک آدمی سلطنت کرے گا، اسے جہجاہ کہتے ہوں گے

(۲۲۲۸) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ ... وَالنَّهَارُ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَوَالِىْ يُقَالُ لَهٗ جَهْجَاهُ)).

(صحیح

ترجمہ: روایت ہے عمر بن حکم سے کہا کہ سنا میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول ... یہاں تک کہ سلطنت کرے گا ایک مرد موالی میں سے کہ کہتے ہوں گے اسے جہجا ...

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔

مترجم: طبرانی میں علیاء سلمی سے بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: قائم نہ ہوگی قیا... سے جہجاہ نامی۔ شیخین سے مروی ہے کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ نکلے ایک مر... سے۔ اور طبرانی نے کبیر میں اور ابن مندہ اور ابو نعیم اور ابن عسا کر نے قیس بن جابر ...

فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 9

پیارے صحابہ کی پیاری باتیں

بسا اوقات سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ حدیث رسول کی تفسیر بھی فرما دیتے۔
ایک مرتبہ سیدنا مستورد قرشی نے آپ کے سامنے کہا کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے سنا: "قیامت آئے گی تو رومی (عیسائی) لوگوں میں سب سے زیادہ ہوں گے ۔"
تو سیدنا عمرو بن عاصؓ نے حدیث کی مکمل تفسیر بیان کر دی

۷۲۷۹- عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ الْقُرَشِيِّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

۷۲۷۹- مستورد قرشی نے کہا عمرو بن عاصؓ کے روبرو کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے آپ فرماتے تھے قیامت اس وقت قائم ہوگی جب نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ ہونگے (یعنی ہندو اور مسلمانوں سے)۔ عمرو نے کہا دیکھ تو کیا کہتا ہے۔ مستورد نے کہا میں تو وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ عمرو نے کہا اگر تو کہتا ہے (تو سچ ہے) کیوں کہ نصاریٰ میں چار خصلتیں ہیں وہ مصیبت کے وقت نہایت بردبار ہیں اور مصیبت کے بعد سب سے جلدی ہوشیار ہوتے ہیں اور بھاگنے کے بعد سب سے پہلے پھر حملہ کرتے ہیں اور بہتر ہیں سب لوگوں میں مسکین یتیم اور ضعیف کے لیے اور ایک پانچویں خصلت ہے جو نہایت عمدہ ہے سب لوگوں سے وہ بادشاہوں کے ظلم کو روکتے ہیں۔

۷۲۸۰- مستورد قرشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے آپ فرماتے تھے قیامت اس وقت قائم ہوگی جب نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ ہونگے۔ یہ خبر عمرو بن عاص کو پہنچی اس نے مستورد سے کہا یہ کیسی حدیثیں ہیں جن کو لوگ کہتے ہیں تم رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہو۔ مستورد نے کہا میں تو وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا ہے۔ عمرو نے کہا اگر تو یہ کہتا ہے (تو ٹھیک ہے) بے شک نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ بردبار ہیں مصیبت کے وقت اور سب لوگوں سے زیادہ مصیبت کے بعد جلد
اپنے ضعیفوں اور

۷۲۸۱- یسیر بن
آندھی آئی ایک
مسعود قیامت آئی
تکیہ لگائے تھے
ترکہ نہ بٹے گا اور
ہی نہ رہے گا تو

اس حدیث میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان خصائل اور خوبیوں کو بیان کیا، جن کی بنا پر کوئی قوم ترقی اور عروج حاصل کرتی ہے، اور ان کو اکثریت حاصل ہوجاتی ہے اور یہ وہ خوبیوں ہیں جو مسلمانوں میں ہونی چاہیے، لیکن بدقسمتی سے مسلمان ان سے محروم ہورہے ہیں، اس لیے انحطاط وزوال کا شکار ہیں اور عیسائی بڑھ رہے ہیں۔

فضائل سیدنا عمرو بن عاصؓ پوسٹ نمبر 10

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اشاعت حدیث کا بڑا خیال رکھتے ، موقع و محل کی مناسبت سے لوگوں کو اس کی تعلیم دیتے رہتے ۔ عمرو بن عاصؓ ایک دفعہ نبی ﷺ کے ساتھ سفر حج پر گئے تھے تو نبی ﷺ نے وہاں عمرو بن عاصؓ کو ایک حدیث سنائی تھی بعد میں عمرو بن عاصؓ جب اکیلے سفر حج کو گئے تو اسی جگہ پہنچ کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو وہی حدیث سنائی جو کبھی نبی ﷺ نے اسی جگہ سنائی تھی - وہ حدیث نیچے پڑھی جا سکتی ہے
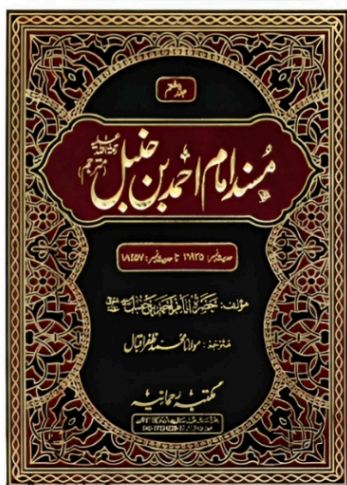
فَهَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِفِطْرِهَا وَ... أَيَّامُ التَّشْرِيقِ [صححه ابن خزيمة (٢١٤٩ و٢٩٦١)، والحاكم (١/٥... (٢٤١٨)].

(۱۷۹۲۰) ابومرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ ا... یہاں آئے، انہوں نے دونوں کے سامنے کھانا لا کر رکھا اور فرمایا کھائیے، انہوں ... عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھاؤ، کہ ان ایام میں نبی علیہ السلام ہمیں کھانے پینے کا حکم دیتے تھے اور ... تشریق ہیں۔

(۱۷۹۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنَّ جَعْفَرَ... عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ دَخَلَ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَدَعَاهُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ الثَّانِيَةَ كَذَلِكَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ كَذَلِكَ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٢٩٠٠) قال شعيب: اسناده حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۷۹۲۱) ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے اپنے بیٹے کو کھانے کی دعوت دی، لیکن انہوں نے جواب دیا کہ میں روزے سے ہوں، دوسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا، اور تیسری مرتبہ بھی تو انہوں نے فرمایا نہیں، الا یہ کہ آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سنی ہے۔

(۱۷۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الشِّعْبِ إِذْ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ شَيْئًا فَقُلْنَا نَرَى غِرْبَانًا فِيهَا غُرَابٌ أَعْصَمُ أَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَنْ كَانَ مِنْهُنَّ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فِي الْغِرْبَانِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٧٩٨٠].

(۱۷۹۲۲) عمارہ بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرہ کے سفر میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اسی جگہ پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو! تمہیں کچھ دکھائی دے رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ چند کوے نظر آ رہے ہیں جن میں ایک سفید کوا بھی ہے جس کی چونچ اور دونوں پاؤں سرخ رنگ کے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت میں صرف وہی عورتیں داخل ہو سکیں گی جو کوؤں کی اس جماعت میں اس کوے کی طرح ہوں گی۔

(۱۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرَو